

مانو کے تین سائنسدانوں کو بین الاقوامی اعزاز



Prof. Salman A. Khan



Prof. Muhammad Rafiq Abuturab



Dr. Mohammad Faizan

حیدرآباد، 22 ستمبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے 3 اساتذہ کی عالمی سطح کے سرکردہ 2 فیصد سائنسدانوں کی فہرست میں شامل کیا گیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق امریکہ کی اسٹانفورڈ یونیورسٹی کی جانب سے ایلسویٹری بی وی میں شائع کردہ ”ممتاز بین الاقوامی سائنسدانوں کی فہرست“ مانو کے ان سائنسدانوں کو شامل کیا گیا

آپٹیکل ٹرانسفارمرز، آپٹیکل انفارمیشن سکیورٹی، فوئیر آفکس، اور ڈیجیٹل ہولوگرافی پر مرکوز ہے۔ ان کے 39 مقالے بین الاقوامی جرائد میں شائع ہوئے ہیں اس کے علاوہ 37 ریویو جرنل 5 مقالے کانفرنس کی پروسیڈنگس میں شامل ہوئے اور 2 کتابوں میں ایوباب شامل ہیں۔ مانو کی تیسری فیکلٹی ڈاکٹر محمد فیضان، اسٹنٹ پروفیسر بائنی کی ہے۔ جنہیں اس باوقار فہرست میں شامل کیا گیا ہے۔ ان کے 300، 4 سے زیادہ حوالہ جات موصول ہوئے ہیں، جس میں 30 کے ایچ۔ اینڈیکس اور 59 کے 110- اینڈیکس کے ساتھ انہوں نے نمایاں مقام حاصل کیا ہے۔ ڈاکٹر فیضان کی 138 اشاعتوں میں حصہ داری جس میں کتابیں، کتابی ایوباب، اور تحقیقی مضامین شامل ہیں، اور دنیا بھر کے معروف سائنسی جرائد میں مقالے شامل ہیں۔

ہے۔ جن میں پروفیسر سلمان احمد خان، کیمسٹری، پروفیسر رفیق ابوتراب، فزکس؛ ڈاکٹر محمد فیضان، اسٹنٹ پروفیسر بائنی شامل ہیں۔ یہاں یہ بات قابل ذکر پروفیسر سلمان احمد خان اس فہرست میں سال 2020 سے ہی شامل ہیں۔ 31 کے ایچ اینڈیکس کے ساتھ 3210 سے زیادہ حوالہ جات (Scopus) ان کے نام کے ساتھ ریزیم میں شامل ہیں۔ پروفیسر خان کے 220 تحقیقی مقالے ایلسویٹری، ویلی، اسپرنگر اور دیگر بین الاقوامی جرائد میں شائع ہوئے ہیں۔ اس کے علاوہ ان کی 5 کتابیں ہیں اور کئی کتابوں ان کے ایوباب بھی شامل ہیں۔ جبکہ ان کی نگرانی میں 5 طلبہ نے پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی ہے۔ فزکس کے پروفیسر رفیق محمد ابوتراب بھی مسلسل 2020 سے سائنسدانوں کی اس فہرست میں شامل ہیں۔ ان کی تحقیق آپٹیکل انفارمیشن پروسیسنگ، آپٹیکل گنٹل پروسیسنگ،

Sakshi

మనూ అధ్యాపకులకు అరుదైన గుర్తింపు

రాయదుర్గం: మౌలానా ఆజాద్ జాతీయ ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలోని స్కూల్ ఆఫ్ సైన్స్‌లోని ముగ్గురు అధ్యాపకులకు ప్రపంచ స్థాయిలో అత్యుత్తమ గుర్తింపు లభించింది.



ప్రొఫెసర్ సల్మాన్‌ఖాన్



ప్రొ. మమ్మాద్ రఫీక్



ప్రొ. డాక్టర్ మమ్మాద్ ఫైజాన్

గుర్తింపు లభించింది. కెమిస్ట్రీ విభాగం అధిపతి ప్రొఫెసర్ సల్మాన్ షాన్, ఫిజిక్స్ విభాగం అధిపతి ప్రొఫెసర్ మమ్మాద్ రఫీక్ అబుతు రాబ్, వృక్షశాస్త్ర విభాగం అసిస్టెంట్ ప్రొఫెసర్

యూఎస్ఎస్‌లోని స్టాన్‌ఫోర్డ్ విశ్వవిద్యాలయం ప్రచురించిన ప్రపంచవ్యాప్తంగా ప్రతిష్టాత్మకమైన వరల్డ్స్ టాప్-2 శాతం శాస్త్రవేత్తల జాబితా-2025లో

డాక్టర్ మమ్మాద్ ఫైజాన్ వారి రంగంలో అత్యుత్తమ కృషికి గుర్తింపు సాధించిన నేపథ్యంలో వారికి ఈ అవకాశం లభించింది.

اردو صحافیوں کیلئے قومی کونسل کے تربیتی ورکشاپ کا آج مانو میں افتتاح

حیدرآباد، 22 ستمبر (پریس نوٹ) قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان (این سی پی یو ایل) کی جانب سے اردو صحافیوں کے لیے تربیتی ورکشاپ کا کل بتاریخ 23 ستمبر کو وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن افتتاح انجام دیں گے۔ یہ ورکشاپ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے شعبہ ترسیل عامہ و صحافت کے تعاون سے منعقد کیا جا رہا ہے۔ اس سہ روزہ ورکشاپ کا مقصد اردو صحافیوں اور طلباء صحافت کو پیشہ ورانہ تربیت فراہم کرنا اور انہیں صحافت کے میدان میں جدید مہارتوں اور علوم سے آراستہ کرنا ہے۔ شعبہ ترسیل عامہ و صحافت کے ڈین اور صدر شعبہ پروفیسر محمد فریاد کے مطابق، اس ورکشاپ میں ممتاز صحافی بطور ریسورس پرسن شرکت کر رہے ہیں۔ جو شرکاء کو انٹریکٹو سیشنز، ٹیکچرز اور عملی مظاہرے کے ذریعے تربیت فراہم کریں گے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ یہ پروگرام نہ صرف میڈیا کے طلبہ کے لیے بلکہ حیدرآباد کے مختلف میڈیا گھرانوں سے وابستہ اردو صحافیوں کے لیے کارآمد ثابت ہوگا۔ ورکشاپ کا افتتاحی پروگرام سی پی ڈی یو ایم ٹی آئی یونیورسٹی میں منعقد ہوگا، جس میں فیکلٹی ممبران، مدعو معززین اور میڈیا نمائندوں کے علاوہ طلبہ بھی موجود ہوں گے۔ تین دنوں تک جاری رہنے والے اس ورکشاپ میں شرکاء کو جدید صحافت کے اہم پہلوؤں پر تربیت دی جائے گی، جن میں

اخلاقی رپورٹنگ، ڈیجیٹل دور میں اردو صحافت کے چیلنجز، نیوز رائٹنگ و ایڈیٹنگ تکنیک، ملٹی میڈیا اسٹوری ٹیلنگ اور جمہوری اقدار کے فروغ میں اردو میڈیا کا کردار شامل ہیں۔ ورکشاپ میں ملک بھر سے شرکت کرنے والے معزز مہمانان میں ڈاکٹر محمد شمس اقبال، ڈائریکٹر، قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی جناب ایم اے ماجد سینئر صحافی، حیدرآباد، ڈاکٹر یامین انصاری، ریزیڈنٹ ایڈیٹر، اردو روزنامہ انقلاب، نئی دہلی اور مسٹر محمد عبدالستار رکن این سی پی یو ایل شریک ہوں گے۔ ان کے علاوہ مسٹر عامر علی خان، نیوز ایڈیٹر، اردو روزنامہ سیاست، حیدرآباد بطور مہمان اعزاز شریک ہوں گے جبکہ بطور مہمان خصوصی ڈاکٹر سرفراز سیفی، سی ای او وائٹ پی آر ان چیف، بھارت نیوز نیٹ ورک، نئی دہلی تشریف لائیں گے۔ اس ورکشاپ کے انعقاد سے توقع ہے کہ طلباء صحافت کے لیے کمرۂ جماعت اور میڈیا انڈسٹری کے درمیان فاصلے کم ہوں گے اور نوجوان طلبہ کو صحافت کا پیشہ زندگی دارانہ اختیار کرنے کی ترغیب ملے گی اور مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے اس عزم کا عکاس ہے جس کے تحت یونیورسٹی اردو زبان کو میڈیا اور ذرائع ابلاغ کے ذریعے فروغ دینے کو شایاں ہے اور مستقبل کے میڈیا پروفیشنلسٹوں میں تنقیدی سوچ اور عملی صلاحیتوں کو پروان چڑھا رہی ہے۔

Sakshi

నేడు 'మనూ'లో వర్క్ షాప్

రాయదుర్గం: ఉర్దూ జర్నలిస్టులకు నేషనల్ కాన్సిల్ ఫర్ ప్రయోషన్ ఆఫ్ ఉర్దూ లాంగ్వేజ్ (ఎన్సీపీయూఎల్), 'మనూ' మాస్ కమ్యూనికేషన్ ఆండ్ జర్నలిజమ్ విభాగం సంయుక్త ఆధ్వర్యంలో ప్రత్యేక ఎన్సీపీయూఎల్ వర్క్ షాప్ మంగళవారం ప్రారంభం కానుంది. ఈ శిక్షణ మూడు రోజులపాటు సాగుతుంది. కార్యక్రమంలో ఉర్దూ డైలీ సీయాసత్ మేనేజర్ ఎడిటర్ ఆమీర్ అలీఖాన్, న్యూఢిల్లీ భారత్ న్యూస్ నెట్ వర్క్ సీఈఓ, ఎడిటర్ ఇన్ చీఫ్ దాక్షర్ సర్వరాజ్ సైఫీ ఆతిథ్యంగా పాల్గొంటారు. దేశ వ్యాప్తంగా ఉన్న ఉర్దూ జర్నలిస్టులు పాల్గొంటారు.

اردو صحافیوں کے لیے قومی کونسل کے تربیتی ورکشاپ کا آج مانو میں افتتاح

الحیات نیوز سروس

حیدرآباد، 22 ستمبر: قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان (این سی پی یو ایل) کی جانب سے اردو صحافیوں کے لیے تربیتی ورکشاپ کا کل بتاریخ 23 ستمبر کو وائس چانسلر پروفیسر سید بین الحسن افتتاح انجام دیں گے۔ یہ ورکشاپ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے شعبہ تریل عامہ و صحافت کے تعاون سے منعقد کیا جا رہا ہے۔ اس سہ روزہ ورکشاپ کا مقصد اردو صحافیوں اور طلباء صحافت کو پیشہ ورانہ تربیت فراہم کرنا اور انہیں صحافت کے میدان میں جدید مہارتوں اور علوم سے آراستہ کرنا ہے۔ شعبہ تریل عامہ و صحافت کے ڈین اور صدر شعبہ پروفیسر محمد فریاد کے مطابق، اس ورکشاپ میں ممتاز صحافی بطور ریسورس پرن شرکت کر رہے ہیں۔ جو شرکا کو انٹریکٹو سیشنز، لیکچرز اور عملی مظاہرے کے ذریعے تربیت فراہم کریں گے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ یہ پروگرام

نہ صرف میڈیا کے طلبہ کے لیے بلکہ حیدرآباد کے مختلف میڈیا گھرانوں سے وابستہ اردو صحافیوں کے لیے کارآمد ثابت ہوگا۔ ورکشاپ کا افتتاحی پروگرام سی پی ڈی یو ایم پی آؤٹوریم میں منعقد ہوگا۔ جس میں فیملی ممبران، مدعو معززین اور میڈیا نمائندوں کے علاوہ طلبہ بھی موجود ہوں گے۔ تین دنوں تک جاری رہنے والے اس ورکشاپ میں شرکا کو جدید صحافت کے اہم پہلوؤں پر تربیت دی جائے گی، جن میں اخلاقی رپورٹنگ، ڈیجیٹل دور میں اردو صحافت کے چیلنجز، نیوز رائٹنگ و ایڈیٹنگ تکنیک، ملٹی میڈیا اسٹوری ٹیلنگ اور جمہوری اقدار کے فروغ میں اردو میڈیا کا کردار شامل ہیں۔ ورکشاپ میں ملک بھر سے شرکت کرنے والے معزز مہمانان میں ڈاکٹر محمد شمس اقبال، ڈاکٹر، قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی جناب ایم اے ماہدینٹر صحافی، حیدرآباد، ڈاکٹر یامین انصاری، ریزیڈنٹ

ایڈیٹر، اردو روزنامہ انقلاب، نئی دہلی اور مسٹر محمد عبدالستار رکن این سی پی یو ایل شریک ہوں گے۔ ان کے علاوہ مسر عامر علی خان، نیوز ایڈیٹر، اردو روزنامہ سیاست، حیدرآباد بطور مہمان اعزاز شریک ہوں گے جبکہ بطور مہمان خصوصی ڈاکٹر سرفراز بھٹی، سی ای او ایڈیٹر ان چیف، بھارت نیوز نیٹ ورک، نئی دہلی تشریف لائیں گے۔ اس ورکشاپ کے انعقاد سے توقع ہے کہ طلباء صحافت کے لیے کمرہ جماعت اور میڈیا انڈسٹری کے درمیان فاصلے کم ہوں گے اور نوجوان طلبہ کو صحافت کا پیشہ ذمہ دارانہ اختیار کرنے کی ترغیب ملے گی اور مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے اس عزم کا عکاس ہے جس کے تحت یونیورسٹی اردو زبان کو میڈیا اور ذرائع ابلاغ کے ذریعے فروغ دینے کو شال ہے اور مستقبل کے میڈیا پروفیشنلز میں تنقیدی سوچ اور عملی صلاحیتوں کو پروان چڑھا رہی ہے۔



الحیات نیوز سروس
حیدرآباد، 22 ستمبر: مولانا آزاد نیشنل
اردو یونیورسٹی کے سب ریجنل سنٹر نے
گورنمنٹ ڈگری کالج فار ویمن، حسینی علم،
حیدرآباد میں ایک روزہ کانفرنس کا انعقاد بہ
اشتراک شعبہ معاشیات بعنوان: ”مادری
زبان کی اہمیت اور ضرورت، قوموں کو
بااختیار بنانے میں فاصلاتی تعلیم کا کردار“
بروز ہفتہ 20 ستمبر 2025 کو انعقاد عمل
میں آیا۔ کانفرنس کا آغاز صبح 10 بجے ہوا۔
بعد ازاں پریسل پروفیسر سی ایچ اپیاچنما
نے مہمانوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ
مادری زبان ہی وہ ذریعہ ہے جس سے طلبہ
کی ذہنی صلاحیتیں ابھرتی ہیں اور وہ اپنی
شناخت قائم کرتے ہیں۔ اس موقع پر مہمان
خصوصی پروفیسر محمد رضا اللہ خان، ڈائریکٹر سنٹر
فار ڈسٹنس اینڈ آن لائن ایجوکیشن
(CDOE)، مولانا آزاد نیشنل اردو
یونیورسٹی، نے اپنے خطاب میں کہا کہ
فاصلاتی تعلیم نے قوموں کو نئی سمت دی
ہے، اور مادری زبان اس نظام کو موثر اور
بامقصد بناتی ہے۔ کلمے دی خطبہ میں
پروفیسر سید فضل اللہ مکرم، صدر شعبہ اردو،
یونیورسٹی آف حیدرآباد نے کہا کہ مادری
زبان میں تعلیم ہی حقیقی معنوں میں طلبہ کی

اردو صحافیوں کیلئے قومی کونسل کے ترہیتی ورکشاپ کا آج مانو میں افتتاح



حیدرآباد (پریس نوٹ) قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان (این سی پی یو ایل) کی جانب سے اردو صحافیوں کے لیے ترہیتی ورکشاپ کا کل بتاریخ 23 ستمبر کو وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن افتتاح انجام دیں گے۔ یہ ورکشاپ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے شعبہ ترسیل عامہ و صحافت کے تعاون سے منعقد کیا جا رہا ہے۔ اس سہ روزہ ورکشاپ کا مقصد اردو صحافیوں اور طلباء صحافت کو پیشہ ورانہ تربیت فراہم کرنا اور انہیں صحافت کے میدان میں جدید مہارتوں اور علوم سے آراستہ کرنا ہے۔ شعبہ ترسیل عامہ و صحافت کے ڈین اور صدر شعبہ پروفیسر محمد فریاد کے مطابق، اس ورکشاپ میں ممتاز صحافی

بطور ریسورس پرسن شرکت کر رہے ہیں۔ جو شرکاء کو انٹریکٹو سیشنز، لیکچرز اور عملی مظاہرے کے ذریعے تربیت فراہم کریں گے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ یہ پروگرام نہ صرف میڈیا کے طلبہ کے لیے بلکہ حیدرآباد کے مختلف میڈیا گھرانوں سے وابستہ اردو صحافیوں کے لیے کارآمد ثابت ہوگا۔ ورکشاپ کا افتتاحی پروگرام سی پی یو ایم ٹی آڈیٹوریم میں منعقد ہوگا، جس میں فیکلٹی ممبران، مدعو معززین اور میڈیا خاندانوں کے علاوہ طلبہ بھی موجود ہوں گے۔ تین دنوں تک جاری رہنے والے اس ورکشاپ میں شرکاء کو جدید صحافت کے اہم پہلوؤں پر تربیت دی جائے گی، جن میں اخلاقی رپورٹنگ، ڈیجیٹل دور میں اردو صحافت کے چیلنجز، نیوز رائٹنگ، ایڈیٹنگ تکنیک، ملٹی میڈیا اسٹوری ٹیلنگ اور جمہوری اقدار کے فروغ میں اردو میڈیا کا کردار شامل ہیں۔ ورکشاپ میں ملک بھر سے شرکت کرنے والے معزز مہمانان میں ڈاکٹر محمد شمس اقبال، ڈائریکٹر قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی جناب ایم اے ماجد سیکرٹری صحافی، حیدرآباد، ڈاکٹر یامین انصاری، ریڈیو ٹیلی ویژن، اردو روزنامہ انقلاب، نئی دہلی اور مسٹر محمد عبدالستار رکن این سی پی یو ایل شریک ہوں گے۔ ان کے علاوہ مسٹر عامر علی خان، نیوز ایڈیٹر، اردو روزنامہ سیاست، حیدرآباد بطور مہمان اعزاز شریک ہوں گے جبکہ بطور مہمان خصوصی ڈاکٹر سرفراز سیٹھی، سی ای او ایڈیٹر ان چیف، بھارت نیوز میٹ ورک، نئی دہلی تشریف لائیں گے۔ اس ورکشاپ کے انعقاد سے توقع ہے کہ طلباء صحافت کے لیے کمرہ جماعت اور میڈیا انڈسٹری کے درمیان فاصلے کم ہوں گے اور نوجوان طلبہ کو صحافت کا پیشہ مددگار اختیار کرنے کی ترغیب ملے گی اور مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے اس عزم کا عکاس ہے جس کے تحت یونیورسٹی اردو زبان کو میڈیا اور ذرائع ابلاغ کے ذریعے فروغ دینے کو شاں ہے اور مستقبل کے میڈیا پروفیشنلوں میں تنہیدی سوچ اور عملی صلاحیتوں کو پروان چڑھاتی ہے۔

Agaz-e-Jung, Lucknow

23-9-2025

مانو کے تین سائنسدانوں کو بین الاقوامی اعزاز

پروفیسر رفیق محمد ابوتراب بھی مسلسل 2020 سے سائنسدانوں کی اس فہرست میں شامل ہیں۔ ان کی تحقیق آپٹیکل انفارمیشن پروسیسنگ، آپٹیکل سگنل پروسیسنگ، آپٹیکل ٹرانسفارمر، آپٹیکل انفارمیشن سکیورٹی، فوئیر اینگلس، اور ڈیجیٹل ہولوگرافی پر مرکوز ہے۔ ان کے 39 مقالے بین الاقوامی جرائد میں شائع ہوئے ہیں اس کے علاوہ 37 ریویو جرنل 5 مقالے کانفرنس کی پروسیڈنگس میں شامل ہوئے اور 2 کتابوں میں ابواب شامل ہیں۔ مانو



Prof. Salman A. Khan



Prof. Muhammad Rafiq Abuturab



Dr. Mohammad Faizan

کی تیسری فیکلٹی ڈاکٹر محمد فیضان، اسٹنٹ پروفیسر بائی کی ہے۔ جنہیں اس باوقار فہرست میں شامل کیا گیا ہے۔ ان کے 4,300 سے زیادہ حوالہ جات موصول ہوئے ہیں، جس میں 30 کے ایچ-ایکس اور 59 کے ایچ-ایکس کے ساتھ انہوں نے نمایاں مقام حاصل کیا ہے۔ ڈاکٹر فیضان کی 138 اشاعتوں میں حصہ داری جس میں کتابیں، کتابی ابواب، اور تحقیقی مضامین شامل ہیں، اور دنیا بھر کے معروف سائنسی جرائد میں مقالے شامل ہیں۔

قابل ذکر پروفیسر سلمان احمد خان اس فہرست میں سال 2020 سے ہی شامل ہیں۔ 31 کے ایچ-ایکس کے ساتھ 3210 سے زیادہ حوالہ جات (Scopus) ان کے نام کے ساتھ ریزیم میں شامل ہیں۔ پروفیسر خان کے 220 تحقیقی مقالے ایٹو، ویلی، اسپرنگر اور دیگر بین الاقوامی جرائد میں شائع ہوئے ہیں۔ اس کے علاوہ ان کی 5 کتابیں ہیں اور کئی کتابوں ان کے ابواب بھی شامل ہیں۔ جبکہ ان کی مہرانی میں 5 طلبہ نے پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی ہے۔ فرنکس کے

حیدرآباد (پریس ریلیز) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے 13 ساتھ کی عالمی سطح کے سرکردہ 2 فیصد سائنسدانوں کی فہرست میں شامل کیا گیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق امریکہ کی اسٹانفورڈ یونیورسٹی کی جانب سے ایٹو بی وی میں شائع کردہ ”ممتاز بین الاقوامی سائنسدانوں کی فہرست“ مانو کے ان سائنسدانوں کو شامل کیا گیا ہے۔ جن میں پروفیسر سلمان احمد خان، یکسٹری، پروفیسر رفیق ابو تراب، فرنکس، ڈاکٹر محمد فیضان، اسٹنٹ پروفیسر بائی شامل ہیں۔ یہاں یہ بات

مادری زبان تعلیم کا بہترین ذریعہ، پروفیسر رضا اللہ خاں ڈائریکٹر ڈی ڈی ای مانو



حیدرآباد (پریس ریلیز) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے سب ریجنل سنٹر نے گورنمنٹ ڈگری کالج فار ویمن، حسینی، سہیل، حیدرآباد میں ایک روزہ کانفرنس کا انعقاد کیا جس میں شہید معاشیات بعنوان "مادری زبان کی اہمیت اور ضرورت، قوموں کو باہمیہ بنانے میں قومی تعلیم کا کردار" پر دو ہفتہ، 20 ستمبر 2025 کو کانفرنس میں آئیہ کانفرنس کا آغاز 10 بجے ہوا۔ بعد ازاں پریس پروفیسر ایچ ایچ ایچ نے مہمانوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ مادری زبان ہی وہ ذریعہ ہے جس سے طلبہ کی ذاتی صلاحیتیں ابھرتی ہیں اور وہ اپنی شناخت قائم کرتے ہیں۔ اس موقع پر مہمان خصوصی پروفیسر محمد رضا اللہ خان، ڈائریکٹر سنٹر فار ڈسٹنس ایڈ آف ان ایجوکیشن (CDOE)، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، نے اپنے خطاب میں کہا کہ قومی تعلیم نے قوموں کو بستی دے دی ہے اور مادری زبان اس نظام کو موثر اور با مقصد بناتی ہے۔ گلیڈی خلیفہ میں پروفیسر سید فضل اللہ محرم، صدر شعبہ اردو، یونیورسٹی آف حیدرآباد نے کہا کہ مادری زبان میں تعلیم ہی حقیقی معنوں میں طلبہ کی شخصیت سازی اور ملی نشو و نما کرتی ہے اور انہوں نے علم و بہتر کیساں اہمیت دینے کی بات کہی ہے۔ مہمان خصوصی ڈاکٹر شمس الدین انصاری، ریجنل ڈائریکٹر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، سب ریجنل سنٹر، حیدرآباد نے کہا کہ قومی تعلیم ان طبقات کے لیے

لے آئے لائن درخواست فارم جمع کرانے کی تاریخ 13 اکتوبر 2025 تک ہے۔ خواہشمند طلباء و طالبات اس موقع سے فائدہ اٹھائیں اور قومی تعلیم میں دستیاب کورسز میں اپنا داخلہ چھٹی بنا لیں۔ کانفرنس کے آخر میں محترمہ فرحانہ سلطانہ نے تمام مہمانان گرامی، بھتیجین، اساتذہ اور طلبہ کا شکریہ ادا کیا۔ سب ریجنل سنٹر حیدرآباد کے اسٹاف سید محمد امجدی ارشد اور مجیب خان نے انتظامی سہولیات فراہم کیں۔

اور مانو کے قومی تعلیم کی اہمیت و افادیت کا بھی احاطہ کیا۔ اس موقع پر جناب ہاشمی ساجد، پروفیسر شاہد فوجیہ صاحب، پروفیسر ذوالفقار محمد الدین، ڈاکٹر عبد القدوس نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ ڈاکٹر شری دیو، (IQAC) نے کالج کی کارگزاری پر روشنی ڈالی، جبکہ ڈاکٹر شہباز محمدی صاحب نے نکات کے فرائض انہوں نے یونیورسٹی کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالی

انجام دیے، ڈاکٹر محمد ثروت، صدر، شعبہ سیاسیات و کو آرڈینیٹر مانو نے درکشاپ کی کامیابی میں گلیڈی کردار ادا کیا اور انہوں نے اعلیٰ تعلیم کے حوالے سے کہا کہ اقوام کے عروج و زوال میں تعلیم اداروں کا گلیڈی کردار ہوتا ہے۔ اس کانفرنس میں مختلف شعبہ جات کے اساتذہ اور طلبہ و طالبات نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ مقررین

نے اپنے خطاب میں یاد دہانی کروائی کہ اس وقت مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے قومی تعلیم کورسز میں داخلے جاری ہیں۔ آئے لائن درخواست فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ بی ایچ اور ایم بی ایس (داخلہ جاتی پروگرامز) کے لیے 24 ستمبر 2025 تک بڑھادی گئی ہے جبکہ بی بی، بی ایچ اور ڈپلومہ سرٹیفکیٹ پروگرامز کے

Kashmir e Uzma, 23-09-2025

اردو صحافیوں کیلئے تربیتی ورکشاپ آج

عظمیٰ نیوز سروس

حیدرآباد، // قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان (این سی پی یو ایل) کی جانب سے اردو صحافیوں کے لیے تربیتی ورکشاپ کا کل بتاریخ 23 ستمبر کو وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن افتتاح انجام دیں گے۔ یہ ورکشاپ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے شعبہ ترسیل عامہ و صحافت کے تعاون سے منعقد کیا جا رہا ہے۔ اس سہ روزہ ورکشاپ کا مقصد اردو صحافیوں اور طلباء کے صحافت کو پیشہ ورانہ تربیت فراہم کرنا اور انہیں صحافت کے میدان میں بہید مہارتوں اور علوم سے آراستہ کرنا ہے۔ شعبہ ترسیل عامہ و صحافت کے ڈین اور صدر شعبہ پروفیسر محمد فریاد کے مطابق، اس ورکشاپ میں ممتاز صحافی بطور ایسورس ہیکن شرکت کر رہے ہیں۔ جو شرکار، کوانٹریکٹو سیشنرز، لیکچرز اور عملی مظاہرے کے ذریعے تربیت فراہم کریں گے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ یہ پروگرام نہ صرف میڈیا کے طلبہ کے لیے بلکہ حیدرآباد کے مختلف میڈیا گھرانوں سے وابستہ اردو صحافیوں کے لیے کارآمد ثابت ہوگا۔

Kashmir e Uzma, 23-09-2025

مانو کے 3 سائنسدان بین الاقوامی اعزاز سے سرفراز

عظمیٰ نیوز سروس

حیدرآباد// مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے 3 اساتذہ کی عالمی سطح کے سرکردہ 2 فیصد سائنسدانوں کی فہرست میں شامل کیا گیا ہے۔ امریکہ کی اسٹانفورڈ یونیورسٹی کی جانب سے ایٹمو سیربی وی میں شائع کردہ "ممتاز بین الاقوامی سائنسدانوں کی فہرست" مانو کے ان سائنسدانوں کو شامل کیا گیا ہے۔ جن میں پروفیسر سلمان احمد خان، یکمسٹری، پروفیسر رفیق ابوتراب، فزکس؛ ڈاکٹر محمد فیضان، اسٹنٹ پروفیسر ہائنی شامل ہیں۔ یہاں یہ بات قابل ذکر پروفیسر سلمان احمد خان اس فہرست میں سال 2020 سے ہی شامل ہیں۔ 31 کے ایچ ایچ کے ساتھ 3210 سے زیادہ حوالہ بات (Scopus) ان کے نام کے ساتھ ریزوم میں شامل ہیں۔

مادری زبان تعلیم کا بہترین ذریعہ، پروفیسر رضا اللہ خاں، ڈائریکٹر ڈی ڈی ای مانو

احاطہ کیا۔ اس موقع پر جناب ہاشم علی ساجد، پروفیسر شاہد نوخیز صاحب، پروفیسر ذوالفقار محی الدین، ڈاکٹر عبدالقدوس نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ ڈاکٹر شری دیوی، (IQAC) نے کالج کی کارگزاری پر روشنی ڈالی، جبکہ ڈاکٹر شوبھارانی صلحہ نے نظامت کے فرائض انجام دیے، ڈاکٹر محمد غوث، صدر، شعبہ سیاسیات و کو

حیدر آباد، 22 ستمبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے سب ریجنل سنٹر نے گورنمنٹ ڈگری کالج فار ویمن، حسینی علم، حیدر آباد میں ایک روزہ کانفرنس کا انعقاد بہ اشتراک شعبہ معاشیات بعنوان: ”مادری زبان کی اہمیت اور ضرورت، قوموں کو بااختیار بنانے میں فاصلاتی تعلیم کا کردار“ بروز ہفتہ، 20 ستمبر 2025 کو انعقاد عمل میں

آیا۔ کانفرنس کا آغاز صبح 10 بجے ہوا۔ بعد ازاں پرنسپل پروفیسر سی ایچ اپیا چمان نے مہمانوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ مادری زبان ہی وہ ذریعہ ہے جس سے طلبہ کی ذہنی صلاحیتیں ابھرتی ہیں اور وہ اپنی شناخت قائم کرتے ہیں۔ اس موقع پر مہمان



آرڈینیٹر مانو نے ورکشاپ کی کامیابی میں کلیدی کردار ادا کیا، اور انہوں نے اعلیٰ تعلیم کے حوالے سے کہا کہ اقوام کے عروج و زوال میں تعلیمی اداروں کا کلیدی کردار ہوتا ہے۔ اس کانفرنس میں مختلف شعبہ جات کے اساتذہ اور طلبہ و طالبات نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ مقررین نے اپنے خطاب یہ یاد دہانی کروائی کہ اس وقت مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے فاصلاتی کورسز میں داخلے جاری ہیں۔ آن لائن درخواست فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ بی ایڈ اور ایم بی اے (داخلہ جاتی پروگرامز) کے لیے 24 ستمبر 2025 تک بڑھادی گئی ہے جبکہ یو جی، پی جی اور ڈپلومہ سرٹیفکیٹ پروگرامز کے لیے آن لائن درخواست فارم جمع کرانے کی تاریخ 13 اکتوبر 2025 تک ہے۔ خواہشمند طلباء و طالبات اس موقع سے فائدہ اٹھائیں اور فاصلاتی تعلیم میں دستیاب کورسز میں اپنا داخلہ یقینی بنائیں۔ کانفرنس کے آخر میں محترمہ فرحانہ سلطانہ نے تمام مہمانان گرامی، منتظمین، اساتذہ اور طلبہ کا شکریہ ادا کیا۔ سب ریجنل سنٹر حیدر آباد کے اسٹاف سید عبدالغنی ارشد اور مجیب خان نے انتظامی سہولیات فراہم کیں۔

خصوصی پروفیسر محمد رضا اللہ خاں، ڈائریکٹر، سنٹر فار ڈسٹنس اینڈ آن لائن ایجوکیشن (CDOE)، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، نے اپنے خطاب میں کہا کہ فاصلاتی تعلیم نے قوموں کو نئی سمت دی ہے، اور مادری زبان اس نظام کو مؤثر اور بامقصد بناتی ہے۔ کلیدی خطبہ میں پروفیسر سید فضل اللہ مکرم، صدر شعبہ اردو، یونیورسٹی آف حیدر آباد نے کہا کہ مادری زبان میں تعلیم ہی حقیقی معنوں میں طلبہ کی شخصیت سازی اور علمی نشوونما کرتی ہے۔ اور انہوں نے علم و ہنر کو یکساں اہمیت دینے کی بات کہی ہے۔ مہمان اعزازی ڈاکٹر شمس الدین انصاری، ریجنل ڈائریکٹر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، سب ریجنل سنٹر، حیدر آباد نے کہا کہ فاصلاتی تعلیم ان طبقات کے لیے ایک امید کی کرن ہے جو روایتی تعلیم سے محروم رہ جاتے ہیں۔ ڈاکٹر وائی۔ وینکٹیشورلو، ڈائریکٹر (LSSB)، ڈاکٹر بی۔ آر۔ امبیڈکر اوپن یونیورسٹی، جوہلی ہلز نے کہا کہ آج کے دور میں مادری زبان کو جدید ٹیکنالوجی کے ساتھ جوڑنا وقت کی اہم ضرورت ہے، اس کے ساتھ انہوں نے یونیورسٹی کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالی اور مانو کے فاصلاتی تعلیم کی اہمیت و افادیت کا بھی

اردو صحافیوں کے لیے قومی کونسل کے تربیتی ورکشاپ کا آج مانو میں افتتاح

حیدرآباد، 22 ستمبر (پریس نوٹ) قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان (این سی پی یو ایل) کی جانب سے اردو صحافیوں کے لیے تربیتی ورکشاپ کا کل بتاریخ 23 ستمبر کو وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن افتتاح انجام دیں گے۔ یہ ورکشاپ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے شعبہ ترسیل عامہ و صحافت کے تعاون سے منعقد کیا جا رہا ہے۔ اس سہ روزہ ورکشاپ کا مقصد اردو صحافیوں اور طلبائے صحافت کو پیشہ ورانہ تربیت فراہم کرنا اور انہیں صحافت کے میدان میں جدید مہارتوں اور علوم سے آراستہ کرنا ہے۔ شعبہ ترسیل عامہ و صحافت کے ڈین اور صدر شعبہ پروفیسر محمد فریاد کے مطابق، اس ورکشاپ میں ممتاز صحافی بطور ریسورس پرسن شرکت کر رہے ہیں۔ جو شرکاء کو انٹریکٹو سیشنز، لیکچرز اور عملی مظاہرے کے ذریعے تربیت فراہم کریں گے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ یہ پروگرام نہ صرف میڈیا کے طلبہ کے لیے بلکہ حیدرآباد کے مختلف میڈیا گھرانوں سے وابستہ اردو صحافیوں کے لیے کارآمد ثابت ہوگا۔ ورکشاپ کا افتتاحی پروگرام سی پی ڈی یو ایم ٹی آڈیٹوریم میں منعقد ہوگا، جس میں فیکلٹی ممبران، مدعو معززین اور میڈیا نمائندوں کے علاوہ طلبہ بھی موجود ہوں گے۔ تین دنوں تک جاری رہنے والے اس ورکشاپ میں شرکاء کو جدید صحافت کے اہم پہلوؤں پر تربیت دی جائے گی، جن میں اخلاقی رپورٹنگ، ڈیجیٹل دور میں اردو صحافت کے چیلنجز، نیوز رائٹنگ و ایڈیٹنگ تکنیک، ملٹی میڈیا اسٹوری ٹیلنگ اور جمہوری اقدار کے فروغ میں اردو میڈیا کا کردار

شامل ہیں۔ ورکشاپ میں ملک بھر سے شرکت کرنے والے معزز مہمانان میں ڈاکٹر محمد شمس اقبال، ڈائرکٹر، قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی جناب ایم اے ماجد سنیٹر صحافی، حیدرآباد، ڈاکٹر یامین انصاری، ریزیڈنٹ ایڈیٹر، اردو روزنامہ انقلاب، نئی دہلی اور مسٹر محمد عبدالستار رکن این سی پی یو ایل شریک ہوں گے۔ ان کے علاوہ مسٹر عامر علی خان، نیوز ایڈیٹر، اردو روزنامہ سیاست، حیدرآباد بطور مہمان اعزاز شریک ہوں گے جبکہ بطور مہمان خصوصی ڈاکٹر سرفراز سیفی، سی ای او ایڈیٹر ان چیف، بھارت نیوز نیٹ ورک، نئی دہلی تشریف لائیں گے۔ اس ورکشاپ کے انعقاد سے توقع ہے کہ طلباء صحافت کے لیے کمرہ جماعت اور میڈیا انڈسٹری کے درمیان فاصلے کم ہوں گے اور نوجوان طلبہ کو صحافت کا پیشہ ذمہ دارانہ اختیار کرنے کی ترغیب ملے گی اور مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے اس عزم کا عکاس ہے جس کے تحت یونیورسٹی اردو زبان کو میڈیا اور ذرائع ابلاغ کے ذریعے فروغ دینے کو شاں ہے اور مستقبل کے میڈیا پروفیشنلز میں تنقیدی سوچ اور عملی صلاحیتوں کو پروان چڑھا رہی ہے۔

23-09-2025

یقین
نامہ

مانو کے تین سائنسدانوں کو بین الاقوامی اعزاز

حیدرآباد، 22 ستمبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے 3 اساتذہ کی عالمی سطح کے سرکردہ 2 فیصد سائنسدانوں کی فہرست میں شامل کیا گیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق امریکہ کی اسٹانفورڈ یونیورسٹی کی جانب سے ایلسویئر بی وی میں شائع کردہ ”ممتاز بین الاقوامی سائنسدانوں کی فہرست“ مانو کے ان سائنسدانوں کو شامل کیا گیا ہے۔ جن میں پروفیسر سلمان احمد خان، کیمسٹری، پروفیسر رفیق ابوتراب، فزکس؛ ڈاکٹر محمد فیضان، اسٹنٹ پروفیسر باٹنی شامل ہیں۔ یہاں یہ بات قابل ذکر پروفیسر سلمان احمد خان اس فہرست میں سال 2020 سے ہی شامل ہیں۔ 31 کے ایچ اینڈیکس کے ساتھ 3210 سے زیادہ حوالہ جات (Scopus) ان کے نام کے ساتھ ریزوم میں شامل ہیں۔ پروفیسر خان کے 220 تحقیقی مقالے ایلسویئر، ویلی، اسپرنگر اور دیگر بین الاقوامی جرائد میں شائع ہوئے ہیں۔ اس کے علاوہ ان کی 5 کتابیں ہیں اور کئی کتابوں ان کے ابواب بھی شامل ہیں۔ جبکہ ان کی نگرانی میں 5 طلبہ نے پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی ہے۔ فزکس کے پروفیسر رفیق محمد ابوتراب بھی مسلسل 2020 سے سائنسدانوں کی اس فہرست میں شامل ہیں۔ ان کی تحقیق آپٹیکل انفارمیشن پروسیسنگ، آپٹیکل سگنل پروسیسنگ، آپٹیکل ٹرانسفارمرز، آپٹیکل انفارمیشن سیکورٹی، فوئیر آپٹکس، اور ڈیجیٹل ہولوگرافی پر مرکوز ہے۔ ان کے 39 مقالے بین الاقوامی جرائد میں شائع ہوئے ہیں اس کے علاوہ 37 پیپر ریویو جرنل 5 مقالے کانفرنس کی پروسیڈنگس میں شامل ہوئے اور 2 کتابوں میں ابواب شامل ہیں۔ مانو کی تیسری فیکلٹی ڈاکٹر محمد فیضان، اسٹنٹ پروفیسر باٹنی کی ہے۔ جنہیں اس باوقار فہرست میں شامل کیا گیا ہے۔ ان کے 4,300 سے زیادہ حوالہ جات موصول ہوئے ہیں، جس میں 30 کے ایچ اینڈیکس اور 59 کے i10-انڈیکس کے ساتھ انہوں نے نمایاں مقام حاصل کیا ہے۔ ڈاکٹر فیضان کی 138 اشاعتوں میں حصہ داری جس میں کتابیں، کتابی ابواب، اور تحقیقی مضامین شامل ہیں، اور دنیا بھر کے معروف سائنسی جرائد میں مقالے شامل ہیں۔

23-09-2025

مانو کے تین سائنسدانوں کو بین الاقوامی اعزاز

حیدرآباد، 22 ستمبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے 3 اساتذہ کی عالمی سطح کے سرکردہ 2 فیصد سائنسدانوں کی فہرست میں شامل کیا گیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق امریکہ کی اسٹانفورڈ یونیورسٹی کی جانب سے ایلسو بیرونی وی میں شائع کردہ ”ممتاز بین الاقوامی سائنسدانوں کی فہرست“ مانو کے ان سائنسدانوں کو شامل کیا گیا ہے۔ جن میں پروفیسر سلمان احمد خان، کیمسٹری، پروفیسر رفیق ابوتراب، فزکس؛ ڈاکٹر محمد فیضان، اسسٹنٹ پروفیسر باثنی شامل ہیں۔ یہاں یہ بات قابل ذکر پروفیسر سلمان احمد خان اس فہرست میں سال 2020 سے ہی شامل ہیں۔ 31 کے ایچ اینڈیکس کے ساتھ 3210 سے زیادہ حوالہ جات (Scopus) ان کے نام کے ساتھ ریزوم میں شامل ہیں۔ پروفیسر خان کے 220 تحقیقی مقالے ایلسو بیرونی وی، اپرنگر اور دیگر بین الاقوامی جرائد میں شائع ہوئے ہیں۔ اس کے علاوہ ان کی 5 کتابیں ہیں اور کئی کتابوں ان کے ابواب بھی شامل ہیں۔ جبکہ ان کی نگرانی میں 5 طلبہ نے پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی ہے۔ فزکس کے پروفیسر رفیق محمد ابوتراب بھی مسلسل 2020 سے سائنسدانوں کی اس فہرست میں شامل ہیں۔ ان کی تحقیق آپٹیکل انفارمیشن پروسیسنگ، آپٹیکل سگنل پروسیسنگ، آپٹیکل ٹرانسفارمرز، آپٹیکل انفارمیشن سیکورٹی، فویر آپٹکس، اور ڈیجیٹل ہولوگرافی پر مرکوز ہے۔ ان کے 39 مقالے بین الاقوامی جرائد میں شائع ہوئے ہیں اس کے علاوہ 37 پیئر ریویو جرنل 5 مقالے کانفرنس کی پروسیڈنگس میں شامل ہوئے اور 2 کتابوں میں ابواب شامل ہیں۔ مانو کی تیسری فیکٹی ڈاکٹر محمد فیضان، اسسٹنٹ پروفیسر باثنی کی ہے۔ جنہیں اس باوقار فہرست میں شامل کیا گیا ہے۔ ان کے 4,300 سے زیادہ حوالہ جات موصول ہوئے ہیں، جس میں 30 کے ایچ اینڈیکس اور 59 کے i10-انڈیکس کے ساتھ انہوں نے نمایاں مقام حاصل کیا ہے۔ ڈاکٹر فیضان کی 138 اشاعتوں میں حصہ داری جس میں کتابیں، کتابی ابواب، اور تحقیقی مضامین شامل ہیں، اور دنیا بھر کے معروف سائنسی جرائد میں مقالے شامل ہیں۔

23-9-2025



مانو کے تین سائنسدانوں کو بین الاقوامی اعزاز

حیدرآباد، 22 ستمبر (پریس نوٹ) سائنسدانوں کو شامل کیا گیا ہے۔ جن میں پروفیسر سلمان احمد خان، میکسٹری، پروفیسر رفیق ابوتراب، فزکس؛ ڈاکٹر محمد فیضان، اسسٹنٹ پروفیسر باقی شامل ہیں۔ یہاں یہ بات قابل ذکر پروفیسر سلمان احمد خان اس فہرست میں سال 2020 سے ہی شامل ہیں۔ 31 کے اچھے انڈیکس کے ساتھ 3210 سے زیادہ حوالہ دیے گئے ہیں۔

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے 13 ساتھیوں کی عالمی سطح کے سرکردہ 2 فیصد سائنسدانوں کی فہرست میں شامل کیا گیا ہے۔ تصدیقات کے مطابق امریکہ کی اسٹانفورڈ یونیورسٹی کی جانب سے بطور میزبان وی میں شامل کردہ "ممتاز بین الاقوامی سائنسدانوں کی فہرست" مانو کے ان

جائے (Scopus) ان کے نام کے ساتھ ریڈیوم میں شامل ہیں۔ پروفیسر خان 220 تحقیقی مقالے، 15 وی، ایچ ٹی اور دیگر بین الاقوامی جرنا میں شائع ہوئے ہیں۔ اس کے علاوہ ان کی 5 کتابیں ہیں اور کئی کتابوں ان کے ابواب بھی شامل ہیں۔ جبکہ ان کی نگرانی میں 5 طلبہ نے نئی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی

Urdu Action, 23.09.2025

مادری زبان تعلیم کا بہترین ذریعہ، پروفیسر رضا اللہ خاں ڈائریکٹر ڈی ڈی ای مانو

کلیدی کردار ادا کیا، اور انہوں نے اعلیٰ تعلیم کے حوالے سے کہا کہ اقوام کے عروج و زوال میں تعلیمی اداروں کا کلیدی کردار ہوتا ہے۔ اس کانفرنس میں مختلف شعبہ جات کے اساتذہ اور طلبہ و طالبات نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ مقررین نے اپنے خطاب یہ یاد دہانی کروائی کہ اس وقت مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے فاصلاتی کورسز میں داخلے جاری ہیں۔ آن لائن درخواست فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ بی ایڈ اور ایم بی اے (داخلہ جاتی پروگرامز) کے لیے 24 ستمبر 2025 تک بڑھادی گئی ہے جبکہ یو جی، پی جی اور ڈپلومہ سرٹیفکیٹ پروگرامز کے لیے آن لائن درخواست فارم جمع کرانے کی تاریخ 13 اکتوبر 2025 تک ہے۔ خواہشمند طلبہ و طالبات اس موقع سے فائدہ اٹھائیں اور فاصلاتی تعلیم میں دستیاب کورسز میں اپنا داخلہ یقینی بنائیں۔ کانفرنس کے آخر میں محترمہ فرحانہ سلطانہ نے تمام مہمانان گرامی، منتظمین، اساتذہ اور طلبہ کا شکریہ ادا کیا۔



مادری زبان کو جدید ٹیکنالوجی کے ساتھ جوڑنا وقت کی اہم ضرورت ہے، اس کے ساتھ انہوں نے یونیورسٹی کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالی اور مانو کے فاصلاتی تعلیم کی اہمیت و افادیت کا بھی احاطہ کیا۔ اس موقع پر جناب ہاشم علی ساجد، پروفیسر شاہد نوخیز صاحب، پروفیسر ذوالفقار محی الدین، ڈاکٹر عبدالقدوس نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ ڈاکٹر شری دیوی، (IQAC) نے کانج کی کارگزاری پر روشنی ڈالی، جبکہ ڈاکٹر شوجھا رانی صاحبہ نے نظامت کے فرائض انجام دیے، ڈاکٹر محمد غوث، صدر، شعبہ سیاسیات و کو آرڈینیٹر مانو نے ورکشاپ کی کامیابی میں

فضل اللہ محرم، صدر شعبہ اردو، یونیورسٹی آف حیدرآباد نے کہا کہ مادری زبان میں تعلیم ہی حقیقی معنوں میں طلبہ کی شخصیت سازی اور علمی نشوونما کرتی ہے۔ اور انہوں نے علم و ہنر کو یکساں اہمیت دینے کی بات کہی ہے۔ مہمان اعزازی ڈاکٹر شمس الدین انصاری، رینجمن ڈائریکٹر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، سب رینجمن سنٹر، حیدرآباد نے کہا کہ فاصلاتی تعلیم ان طبقات کے لیے ایک امید کی کرن ہے جو روایتی تعلیم سے محروم رہ جاتے ہیں۔ ڈاکٹر وائی۔ وینکٹیشورلو، ڈائریکٹر (LSSB)، ڈاکٹر بی۔ آر۔ امبیڈکر اوپن یونیورسٹی، جوہلی ملز نے کہا کہ آج کے دور میں

حیدرآباد، 22 ستمبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے سب رینجمن سنٹر نے گورنمنٹ ڈگری کالج فار ویمین، حسینی علم، حیدرآباد میں ایک روزہ کانفرنس کا انعقاد بہ اشتراک شعبہ معاشیات بعنوان: ”مادری زبان کی اہمیت اور ضرورت، قوموں کو بااختیار بنانے میں فاصلاتی تعلیم کا کردار“ بروز ہفتہ، 20 ستمبر 2025 کو انعقاد عمل میں آیا۔ کانفرنس کا آغاز صبح 10 بجے ہوا۔ بعد ازاں پرنسپل پروفیسر سی ایچ ایچ چمن نے مہمانوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ مادری زبان ہی وہ ذریعہ ہے جس سے طلبہ کی ذہنی صلاحیتیں ابھرتی ہیں اور وہ اپنی شناخت قائم کرتے ہیں۔ اس موقع پر مہمان خصوصی پروفیسر محمد رضا اللہ خاں، ڈائریکٹر، سنٹر فار ڈیٹنس اینڈ آن لائن ایجوکیشن (CDOE)، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، نے اپنے خطاب میں کہا کہ فاصلاتی تعلیم نے قوموں کو نئی سمت دی ہے، اور مادری زبان اس نظام کو مؤثر اور بامقصد بناتی ہے۔ کلیدی خطاب میں پروفیسر سید

Urdu Action, 23.09.2025

اردو صحافیوں کے لیے قومی کونسل کے تربیتی ورکشاپ کا آج مانو میں افتتاح

حیدرآباد، 22 ستمبر (پریس نوٹ) قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان (این سی پی یو ایل) کی جانب سے اردو صحافیوں کے لیے تربیتی ورکشاپ کا کل بتاریخ 23 ستمبر کو وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن افتتاح انجام دیں گے۔ یہ ورکشاپ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے شعبہ ترسیل عامہ و صحافت کے تعاون سے منعقد کیا جا رہا ہے۔ اس سہ روزہ ورکشاپ کا مقصد اردو صحافیوں اور طلباء صحافت کو پیشہ ورانہ تربیت فراہم کرنا اور انہیں صحافت کے میدان میں جدید مہارتوں اور علوم سے آراستہ کرنا ہے۔ شعبہ ترسیل عامہ و صحافت کے ذین اور صدر شعبہ پروفیسر محمد فریاد کے مطابق، اس ورکشاپ میں ممتاز صحافی بطور رہسورس پر سن شرکت کر رہے ہیں۔ جو شرکاء کو انٹریکٹو سیشنز، پیچھرز اور عملی مظاہرے کے ذریعے تربیت فراہم کریں گے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ یہ پروگرام نہ صرف میڈیا کے طلبہ کے لیے بلکہ حیدرآباد کے مختلف میڈیا گھرانوں سے

وابستہ اردو صحافیوں کے لیے کارآمد ثابت ہوگا۔ ورکشاپ کا افتتاحی پروگرام سی پی ڈی یو ایم ٹی آڈیٹوریم میں منعقد ہوگا، جس میں فیکلٹی ممبران، مدعو معززین اور میڈیا نمائندوں کے علاوہ طلبہ بھی موجود ہوں گے۔ تین دنوں تک جاری رہنے والے اس ورکشاپ میں شرکاء کو جدید صحافت کے اہم پہلوؤں پر تربیت دی جائے گی، جن میں اخلاقی رپورٹنگ، ڈیجیٹل دور میں اردو صحافت کے چیلنجز، نیوز رائٹنگ و ایڈیٹنگ تکنیک، ملٹی میڈیا اسٹوری ٹیلنگ اور جمہوری اقدار کے فروغ میں اردو میڈیا کا کردار شامل ہیں۔ ورکشاپ میں ملک بھر سے شرکت کرنے والے معزز مہمانان میں ڈاکٹر محمد شمس اقبال، ڈاکٹر، قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی جناب ایم اے ماجد سینئر صحافی، حیدرآباد، ڈاکٹر یامین انصاری، ریزیڈنٹ ایڈیٹر، اردو روزنامہ انقلاب، نئی دہلی اور مسٹر محمد عبدالستار رکن این سی پی یو ایل شریک ہوں گے۔ ان کے علاوہ مسٹر عامر علی خان، نیوز ایڈیٹر، اردو

روزنامہ سیاست، حیدرآباد بطور مہمان اعزاز شریک ہوں گے جبکہ بطور مہمان خصوصی ڈاکٹر سرفراز سٹیفی، سی ای او ایڈیٹر ان چیف، بھارت نیوز نیٹ ورک، نئی دہلی تشریف لائیں گے۔

اس ورکشاپ کے انعقاد سے توقع ہے کہ طلباء صحافت کے لیے کمرہ جماعت اور میڈیا انڈسٹری کے درمیان فاصلے کم ہوں گے اور نوجوان طلبہ کو صحافت کا پیشہ ذمہ دارانہ اختیار کرنے کی ترغیب ملے گی اور مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے اس عزم کا عکاس ہے جس کے تحت یونیورسٹی اردو زبان کو میڈیا اور ذرائع ابلاغ کے ذریعے فروغ دینے کو شایاں ہے اور مستقبل کے میڈیا پروفیشنلز میں تنقیدی سوچ اور عملی صلاحیتوں کو پروان چڑھا رہی ہے۔

Urdu Action, 23.09.2025

مانو کے تین سائنسدانوں کو بین الاقوامی اعزاز

بھی مسلسل 2020 سے سائنسدانوں کی اس فہرست میں شامل ہیں۔ ان کی تحقیقی آپٹیکل انفارمیشن پروسیسنگ، آپٹیکل سگنل پروسیسنگ، آپٹیکل ٹرانسفارمرز، آپٹیکل انفارمیشن سیکورٹی، فوئیر آپٹیکس، اور ڈیجیٹل ہولوگرافی پر مرکوز ہے۔ ان کے 39 مقالے بین الاقوامی جرائد میں شائع ہوئے ہیں اس کے علاوہ 37 پیپر ریویو جرنل 5 مقالے کانفرنس کی پروسیڈنگس میں شامل ہوئے اور 2 کتابوں میں ابواب شامل ہیں۔ مانو کی تیسری فیلوٹی ڈاکٹر محمد فیضان، اسسٹنٹ پروفیسر بائنی کی ہے۔ جنہیں اس باوقار فہرست میں شامل کیا گیا ہے۔ ان کے 4,300 سے زیادہ حوالہ جات موصول ہوئے ہیں، جس میں 30 کے انجی-انڈیکس اور 59 کے i10-انڈیکس کے ساتھ انہوں نے نمایاں مقام حاصل کیا ہے۔



حیدرآباد، 22 ستمبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے 3 اساتذہ کی عالمی سطح کے سرکردہ 2 فیصد سائنسدانوں کی فہرست میں شامل کیا گیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق امریکہ کی اسٹانفورڈ یونیورسٹی کی جانب سے ایٹسو یونیورسٹی میں شائع کردہ ”ممتاز بین الاقوامی سائنسدانوں کی فہرست“ مانو کے ان سائنسدانوں کو شامل کیا گیا ہے۔ جن میں پروفیسر سلمان احمد خان، کیمسٹری، پروفیسر رفیق ابوتراب، فزکس؛ ڈاکٹر محمد فیضان، اسسٹنٹ پروفیسر بائنی شامل ہیں۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے۔ پروفیسر سلمان احمد خان اس فہرست میں سال 2020 سے ہی شامل ہیں۔ 31 کے انجی انڈیکس کے ساتھ 3210 سے زیادہ حوالہ جات (Scopus) ان کے نام کے ساتھ ریزوم میں شامل ہیں۔ پروفیسر خان کے 220 تحقیقی مقالے ایٹسو یونیورسٹی، اسپرنگر اور دیگر بین الاقوامی جرائد میں شائع ہوئے ہیں۔ اس کے علاوہ ان کی 5 کتابیں ہیں اور کئی کتابوں ان کے ابواب بھی شامل ہیں۔ جبکہ ان کی گمرانی میں 5 طلبہ نے پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی ہے۔ فزکس کے پروفیسر رفیق محمد ابوتراب